عالم کے واسطے تیرا وجود لازم ہے
ہمارے واسطے ہی تیرا جود لازم ہے

امام پردہ میں ہووے تو ان کی مسند پہ
تیرا ہی صرف تیرا ہی قعود لازم ہے

شمس الدعات ہے تو مولا عرش عالی پر
چمکنا تیرا اے خیر الحدود لازم ہے

تیری پیشانی چمکتی ہے نور طیب سے
عمود نور کا ہے جو عمود لازم ہے

تیرے قدم پہ تبتل کے واسطے مولی
خمیرہ حب کا ہو ایسے خدود لازم ہے

تیرے قدم میں ہی جوتی بنانے واسطے یہ
ہماری پلکوں کی بیشک جلود لازم ہے

جو بھی عداوت کریگا تجھے اے آے آقا تو

محشر میں ان کا حشر کالیھود لازم ہے

ہر اک جو دشمن ہے تیرا اسے جھنم کا

عذاب ہونا ہے مثل ثمود لازم ہے

تیرا غلام وہ بندہ خدا کا حقا جو

اسے ثواب میں ملنا صعود لازم ہے

جنت کی اور چرھانے کے واسطے آقا

ادنی غلاموں کو تیرا وجود لازم ہے

تیری بقا کرے محشر تلک میرے اللہ

تیری مدد میں خدا کے جنود لازم ہے

علی کے سایہ میں تو رھنا اے ولی اللہ

تیرے ولی علی ہم ودود لازم ہے

برہان دیں کی ادب میں غلام اے باقر

ہزارو لاکھو زمیں پر سجود لازم ہے

آل رسول پہ جب بھی سلام پڑھتا ہوں

سارے دعات خدا کا شھود لازم ہے